دنوں کی تنخواہ جمع کرائی۔ پھر صورت حال کا جائزہ لینے اور جمع شدہ عطیات کو مستحقین میں تقسیم کرنے کے لیے ایک چار رکنی وفد تشکیل پایا، جس میں راقم کے علاوہ جمعیت کا نائب ناظم اعلی الشیخ عبیدالرحمن مدنی ،معروف عالم دین وخطیب الشیخ محمد ابراہیم الفصلی اور ورکنگ کمیٹی کے ممبر الشیخ محمد شرف الدین شامل تھے۔ وفد نے بشام، مانسہرہ، بالاکوٹ، مظفرآباد و دیگر متاثرہ علاقوں کے آفت زدگان سے بھی ملاقاتیں کیں۔ اور متاثرین کے لیے ریلیف کی رقم اور امدادی سامان بھی تقسیم کیا۔ ریلیف کیمپوں کے ذمہ داران کو بھی امدادی کاموں کے بارے مشورے اور تجاویز پیش کیں۔

بالاکوٹ، مظفرآباد وغیرہ میں جو تباہی دیکھی .... الامان والحفیظ!! بالاکوٹ اور اس کے گردونواح کے ساتھ ویسے بھی گہری عقیدت تھی، کیونکہ یہ وہ مبارک سرزمین ہے جہاں 6 مئی 1931 کو جنوب ایشیا کی پہلی خالص اسلامی حکومت قائم ہوئی تھی، یہیں سے جذبہ شوق جہاد نے جلا پائی۔ ہندوستان وافغانستان کے کونے کونے سے سربکف نوجوانوں نے سید احمد شہید ومولانا سید اسماعیل شہید کی زیر قیادت عملی جہاد کا آغاز کیا۔ بہت سی پاکباز ومخلص ہستیاں جام شہادت نوش کر گئیں، ساتھ ہی برصغیر کے مسلمانوں میں جذبہ جہاد اسلامی وتحریک آزادی فکر کے لازوال نقوش چھوڑ گئیں۔ اللہ تعالی ان شہداء کے نیک مقاصد قبول فرمائے۔ اللھم اغفر لھم وارحمھم

بالاکوٹ جو زلزلے سے قبل ایک سیاحتی علاقہ اور وادی کاغان وناران کے سنگم پر واقع ہونے کی وجہ سے ایک ترقی یافتہ شہر تھا، آن واحد میں ملبے کا ڈھیر بن گیا تھا اور یہاں کی شاندار عمارتیں اپنے مکینوں کے لیے قبرستان بن چکی تھیں۔

بالاکوٹ میں صرف شہیدین و دیگر بعض رفقاء کرام رحمھم اللہ کے مقابر کے علاوہ ایک مارکیٹ بچا ہوا تھا۔ مارکیٹ کے مالک کی ایمانداری کی بدولت خود بھی مارکیٹ سمیت محفوظ رہنے کا چرچا تھا۔ اسی طرح جہاں جہاں ہماری رسائی ہوئی مظفرآباد اور اس کے قرب وجوار کی جو کچھ صورت حال تھی' ان بربادیوں اور تباہیوں کی تعبیر سے ہم عاجز ہیں۔ جہاں صورت حال یہ تھی، وہاں مصیبت زدگان کے غم بانٹنے والوں کی بھی کمی نہ تھی۔ ملک اور بیرون ملک ہر طرف سے دیوانہ وار امدادی ٹیمیں مصروف کار تھیں۔

پاک آرمی بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیاں سنبھالے ہوئے تھی، رفاہی اداروں کے سینکڑوں ریلیف کیمپ قائم تھے، ہر جگہ بینر ہی بینر نظر آرہے تھے۔ بہر حال ہم متاثرہ علاقوں میں امدادی کاموں کے حوالے سے پاک فوج اور مختلف ملکی وبین الاقوامی رفاہی تنظیموں کی ہمہ جہتی ومخلصانہ جدوجہد کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ چونکہ یہ کام بہت دیر تک جاری رہنے کا متقاضی ہے، لہذا مخیّر اداروں کو تعمیر نو کے سلسلے میں مزید اور مسلسل تعاون کی ضرورت ہے۔

زلزلہ وسیلاب جیسی آفتوں کے ذریعے اللہ تعالی اپنے بندوں کو اپنی قدرت کاملہ اور جبروتیت کا احساس دلاتا ہے اور دیکھتا ہے کہ بندہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے یا نہیں۔ جہاں تک ماہرین ارضیات کی تجزیاتی رپورٹیں ہیں کہ زلزلہ چاہے زمین پر